Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

عید مباہلہ

عیدِ مباہلہ سے متعلق

اعمال، احکام، آیات، روایات، مقالہ

ترتیب و پیشکش

منظر ایلیاء

Shia Books PDF Manzar Aeliya

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

مناظرہ کرو سَو سَو سوال کر ڈالو
کتاب اور آل ہمارا جواب کافی ہے
مباہلے میں نبیؐ لے گئے ہیں عترت کو
بتاؤ کیوں نہیں کہتے کتاب کافی ہے

منظؔر ایلیاء

✷

وِلائے آلِ محمدؐ میں ڈوب کر لوگو
تم اِس جہاں میں سراپا نجات ہو جاؤ
بتا رہی ہے یہ عیدِ مباہلہ ہر سال
اگر ہو سچّے تو سچّوں کے ساتھ ہو جاؤ

منظؔر ایلیاء

✷

ظاہر حسنؑ حُسینؑ سے "أَبْنَاءَنَا" ہُوا
اور پھر "نِسَاءَنَا" میں تو تنہا بتولؑ ہے
ثابت ہُوا ہے "أَنفُسَنَا" سے یہی کمالؔ
مولائے کائنات ہی نفسِ رسولؐ ہے

محسن کمالؔ رضوی

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فَمَنْ حَاۤجَّكَ فِيْهِ مِن بَعْدِ مَا جَاء كَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْاْ نَدْعُ أَبْنَاء نَا وَأَبْنَاء كُمْ وَنِسَاءنَا وَ نِسَاء كُمْ وَأَنفُسَنَا وأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَةَ اللّهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ

(آلِ عمران:٦١)

پھر جب تمہارے پاس علم (قرآن) آچکا اِس کے بعد بھی اگر تم سے کوئی (نصرانی) عیسیٰؑ کے بارے میں حُجّت کرے تو کہو کہ (اچھا میدان میں آ ؤ ہم اپنے بیٹوں کو بُلائیں تم اپنے بیٹوں کو اور ہم اپنی عورتوں کو (بلائیں) اور تم اپنی عورتوں کو اور ہم اپنی جانوں کو (بلائیں) اور تم اپنی جانوں کو اس کے بعد ہم سب مِل کر خدا کی بارگاہ میں گڑ گڑائیں اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت کریں۔

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

﴿۵۴﴾ حریز کہتے ہیں ابوعبداللہ صادقؑ نے فرمایا بے شک امیر المومنینؑ سے سوال کیا ان کی فضیلت سے متعلق اور بعض کا ذکر کیا پھر انہوں نے عرض کیا آپ اس سے زیادہ بیان کریں فرمایا بے شک رسولؐ اللہ کے پاس جبران احبار نصاریٰ کے آئے جو اہل نجران سے تھے اور عیسیٰؑ کے بارے میں بات کرتا تھا تو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی اِنَّ مَثَلَ عِیسٰی عِنْدَ اللّٰہِ کَمَثَلِ آدَمَ آخر آیت تک بے شک عیسیٰؑ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم جیسی ہے آخر آیت تک۔ پھر رسولؐ خدا گھر میں داخل ہوئے اور دوسرے دن علیؑ و حسنؑ و حسینؑ و فاطمہؑ کو ساتھ لیے ہوئے گھر سے باہر نکلے اور اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کیا اور اپنی انگلیوں کو کھول دیا اور انہیں مباہلہ کی دعوت دی اور ابوجعفر باقرؑ نے فرمایا مباہلہ کا یہی طریقہ ہے انگلیوں میں انگلیاں ڈال کر انہیں آسمان کی طرف بلند کیا جائے۔ تو حمران نے دیکھا تو ان سے ایک نے دوسرے صاحب سے کہا خدا کی قسم اگر یہ نبی ہوا تو ہم ہلاک ہو جائیں گے اور اگر نبی نہ ہوا تو اس کی قوم ہمیں مار ڈالے گی یہ کہہ کر وہ وہاں سے اٹھ کر چلے گئے۔

واقعہ مباہلہ

﴿۵۵﴾ محمد بن سعید ازدی کہتے ہیں موسیٰ بن محمد بن رضا نے اپنے بھائی ابوالحسنؑ سے انہوں نے اللہ کے قول اس آیت کے بارے میں فرمایا قُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَاءَ نَا وَ اَبْنَاءَکُمْ وَ نِسَاءَنَا وَ نِسَاءَکُمْ وَ اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَکُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَةَ اللّٰہِ عَلَی الْکَاذِبِیْنَ تو تم کہہ دو کہ آؤ ہم اپنے بیٹے لاتے ہیں تم اپنے بیٹوں کو لاؤ ہم اپنی عورتوں کو لاتے ہیں تم اپنی عورتوں کو لاؤ ہم اپنے نفسوں کو لاتے ہیں تم اپنے نفسوں کو لاؤ اور ہم دعا کریں کہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہو اور کیونکہ کہا آؤ ہم گڑگڑا کر دعا کریں ہم مقرر کر دیں اللہ کی لعنت جھوٹوں پر تو انہوں نے کہا ہم مباہلہ کو قبول نہیں کرتے اور بے شک ہم جان گئے کہ یہ نبی ہے اس میں آداب ہیں اس کی رسالت کے اور وہ کون ہے جو کاذبین سے ہو جائے۔

﴿۵۶﴾ ابوجعفر احوال کہتے ہیں ابوعبداللہ صادقؑ نے فرمایا کیا کہتے ہیں قریش خمس کے بارے میں میں نے عرض کیا ان کا خیال ہے کہ وہ سب یہی ان کے قبیلے والے ہیں فرمایا انہوں نے ہم سے انصاف نہیں کیا خدا کی قسم کیونکہ نبیؐ کو مباہلہ کی ضرورت ہوئی تو ہمیں پیش کیا اور اگر جنگ میں ضرورت پڑی تو ہم مقابلے میں آئے اور آج وہ کہتے ہیں کہ ہم ان کے برابر ہیں۔

﴿۵۷﴾ احوال ابوعبداللہ صادقؑ سے میں نے عرض کیا کہ اس چیز کے بارے میں کراہت کرتے ہیں اس سے لوگ فرمایا وہ کہتے ہیں بے شک قریش سے کہتے ہیں کہ وہ قربیٰ ہیں جن کے لیے غنیمت میں حصہ ہے ان سے کہا رسولؐ خدا یوم بدر کے دن لڑائی میں نہ تھے اہل بیت کے علاوہ اور مباہلہ کے وقت علیؑ وحسنؑ وحسینؑ وفاطمہؑ کو لائے تھے کیا اس میں وہ ہوئے ہیں اور ان کے لیے کیا حلال ہے۔

﴿۵۸﴾ منذر کہتے ہیں علیؑ نے فرمایا جب یہ آیت نازل ہوئی قل تعالوا ندع ابناء نا و ابنائکم تم کہہ دو کہ آؤ تم اپنے بیٹے لاؤ ہم اپنے بیٹے لاتے ہیں تا آخر آیت تو رسولؐ نے ہاتھ پکڑا علیؑ وحسنؑ وحسینؑ وفاطمہؑ کا اور نصاریٰ کے ایک آدمی نے کہا (یہود سے) یہ یہ کام نہیں کریں گے اور نہ ہی اس دعوت کو قبول کرتے ہیں۔

﴿۵۹﴾ عامر بن سعد کہتے ہیں معاویہ نے میرے باپ سے کہا کس چیز نے تمہیں ابوتراب پر سب کرنے سے منع کیا ہے۔ کہا تین چیزوں کے دیکھنے نے نبیؐ نے فرمایا جب آیت مباہلہ نازل ہوئی تعالوا ندع ابنائنا و ابنائکم آؤ تم اپنے بیٹوں کو لاؤ ہم اپنے بیٹوں کو لاتے ہیں تا آخر آیت تو رسولؐ خدا گھر سے علیؑ وفاطمہؑ وحسنؑ وحسینؑ کا ہاتھ پکڑ کر لے آئے اور فرمایا یہ میرے اہل خاندان ہیں۔

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٥٩﴾

الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُن مِّنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٦٠﴾

فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ﴿٦١﴾

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٢﴾

فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾

---

۵۹ – بے شک عیسیٰؑ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم جیسی ہے کہ اللہ نے انھیں مٹی سے پیدا کیا اور حکم دیا کہ ہو جاؤ اور وہ ہو گئے۔

۶۰ – یہ حق بات ہے جو تمھارے رب کی جانب سے بیان کی جا رہی ہے لہٰذا خبردار تم ان لوگوں میں شامل نہ ہو جانا جو اس میں شک کرتے ہیں۔

۶۱ – علم آجانے کے بعد اے محمدؐ جو آپ سے اس بارے میں جھگڑا کرے تو اس سے کہہ دیجیے کہ آؤ ہم اور تم اپنے اپنے فرزند اپنی اپنی عورتوں اور اپنے اپنے نفوس کو بلائیں اور پھر خدا کی بارگاہ میں دعا کریں کہ جو جھوٹا ہو اس پر خدا کی لعنت ہو۔

۶۲ – یہ بالکل صحیح واقعات ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور وہ اللہ ہی ہے جس کی طاقت سب پر غالب اور جس کی حکمت نظام عالم پر محیط ہے۔

۶۳ – پس اگر یہ لوگ مقابلے سے منہ موڑیں تو اللہ مفسدوں کے حال سے اچھی طرح باخبر ہے۔

---

۵۹ – إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ –

عیسیٰؑ کا حال بھی آدم کی طرح عجیب و غریب ہے۔

خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ – اللہ نے جسد آدم کو مٹی سے خلق کیا۔

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

یہ جملہ در حقیقت تفسیر ہے اس مثال کی جسے بیان کیا گیا ہے اور وہ یہ کہ اللہ نے عیسیٰؑ کو بغیر باپ کے خلق فرمایا جس طرح آدمؑ کو بغیر ماں باپ کے مٹی سے پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے عیسیٰؑ کی جس انداز سے تشبیہ دی ہے وہ دشمن کے لیے مسکت جواب اور تشبیہی مواد کے لحاظ سے یقینی ہے۔

ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ۔

یعنی اللہ نے انھیں بشری جامہ پہنا دیا جیسے فرمایا ہے ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ (۱۴المومنون/ ۲۳) پھر ہم نے اسے دوسری خلاقت عطا کی۔ مٹی سے آدم کی تخلیق کا فیصلہ کیا اور پھر انھیں لفظ ''کن'' سے وجود عطا کیا۔

۶۰ — اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ۔

تخلیق آدمؑ و عیسیٰؑ کے بارے میں جو کچھ بیان کیا گیا یہ حق بات ہے جو تمھارے رب کی جانب سے بیان کی جارہی ہے لہٰذا خبردار تم ان لوگوں میں شامل نہ ہوجانا جو اس میں شک کرتے ہیں۔

۶۱ — فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ۔

اے محمدؐ یہ نصاریٰ حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں اگر آپ سے کسی قسم کی بحث یا جھگڑا کریں۔

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ۔

ان دلائل کے آجانے کے بعد جو موجب علم ہیں۔

فَقُلْ تَعَالَوْا — تو اے نبی آپ ان سے فرما دیجیے کہ تم راے اور ارادہ کر کے آؤ۔

نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ۔

کہ ہم اپنے بیٹوں کو اور تم اپنے بیٹوں کو ہم اپنی عورتوں کو اور تم اپنی عورتوں کو ہم اپنے نفوس کو تم اپنے نفوس کو یعنی ہم میں اور تم لوگوں میں سے ہر ایک اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال میں سے عزیز ترین افراد کو اپنے سینے سے لگا کر میدان مباہلے تک لے کر آئے۔

اَبْنَآءَنَا اور نِسَآءَنَا کو اَنْفُسَنَا پر اس لیے مقدم رکھا کیوں کہ ہر فرد اپنی جان سے زیادہ انھیں چاہتا اور ان کے لیے اپنی جان دیتا ہے۔

ثُمَّ نَبْتَهِلْ — پھر ہم مباہلہ کریں یعنی ہم میں سے جو جھوٹا ہے اس پر لعنت کریں بَهلة اور بُهلة دونوں کے معنیٰ ہیں لعنت اور بد دعا۔

فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ۔

پھر ہم جھوٹوں پر خدا کی لعنت قرار دیں۔

روایت بیان کی گئی ہے کہ جب انھیں مباہلے کی دعوت دی گئی تو انھوں نے کہا ہم اس بارے میں غور کریں گے۔ جب تخلیے میں ملاقات کی تو انھوں نے عاقب سے جس کی راے سب سے وقیع تھی دریافت کیا تمھاری اس

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

بارے میں کیا رائے ہے؟ تو اس نے جواب دیا خدا کی قسم تم نے ان کی نبوّت کو تو جان لیا اور وہ عیسیٰؑ کے بارے میں تم تک بڑی انصاف کی بات لے کر آتے تھے۔ خدا کی قسم جب بھی کسی قوم نے کسی نبی سے مباہلہ کیا وہ ہلاک ہوگئی۔ تم بھی اگر مباہلہ کرو گے تو ہلاک ہو جاؤ گے اگر تمھیں اپنے دین سے محبت ہے تو مباہلے سے انکار کردو۔ وہ لوگ عاقب سے رخصت ہو کر چلے گئے۔ جب وہ رسولؐ اللہ کے پاس آئے تو کیا دیکھا کہ آپ امام حسینؑ کو گود میں لیے حسنؑ کا ہاتھ تھامے ہوئے فاطمہؑ ان کے پیچھے اور علیؑ فاطمہؑ کے عقب میں چلے آرہے ہیں اور آں حضرتؐ فرما رہے ہیں جب میں دعا طلب کروں تو تم سب آمین کہنا۔ ان کے پادری نے کہا اے عیسائیو! میں ایسے چہرے دیکھ رہا ہوں کہ وہ اگر اللہ سے سوال کریں کہ وہ پہاڑ کو اپنی جگہ سے ہٹا دے تو وہ ہٹا دے گا تم ان سے مباہلہ نہ کرو ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔ نصاریٰ نے آں حضرتؐ کا حکم تسلیم کر لیا اور جزیہ دینا منظور کیا دو سو سرخ حلّے (لباس) لوہے کی تیس زرہیں تو آں حضرتؐ نے فرمایا جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اس کی قسم اگر یہ لوگ مباہلہ کرتے تو مسخ ہو کر بندر اور سوّر بن جاتے اور پوری وادی میں آگ بھڑک اٹھتی اور اللہ نجران اور اس کے باشندوں کو تباہ و برباد کر دیتا حتیٰ کہ درختوں پر پرندے بھی باقی نہ رہتے۔[1]

عام مسلمانوں کے ہاں بھی ایسی ہی روایت موجود ہے جو آں حضرتؐ کی نبوّت کی دلیل ہے۔ اور ان کے ساتھ جو اہل بیت تھے ان کی فضیلت کو واضح کرتی ہے اور انھیں ایسا شرف عطا کیا جو ان سے پہلے کسی اور مخلوق کو نہیں ملا جب نفس علیؑ کو آں حضرتؐ نے اپنا نفس بنا دیا۔

کتاب عیون میں امام کاظم علیہ السّلام سے مروی ہے کہ کسی نے یہ دعویٰ نہیں کیا کہ آں حضرتؐ نے نصاریٰ سے مباہلہ کرتے وقت چادر کے نیچے سوائے علی ابن ابی طالبؑ، فاطمہ زہراؑ، حسنؑ اور حسینؑ کے کسی اور کو داخل کیا ہو۔ اللہ تعالیٰ کے قول "ابناءنا" سے مراد حسنؑ و حسینؑ "نساءنا" سے مراد بی بی فاطمہؑ اور "انفسنا" سے مراد علی بن ابی طالب علیہ السّلام ہیں۔[2]

تفسیر قمی میں امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ نصارائے نجران جب آں حضرتؐ کی خدمت میں پہنچے تو اہتم، عاقب اور سیّد ان کے سربراہ تھے۔ ان کی نماز کا وقت آگیا تو انھوں نے ناقوس (گھنٹہ) بجانا شروع کر دیا اور نماز پڑھی۔ آں حضرتؐ کے اصحاب نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ آپ کی مسجد میں ہو رہا ہے؟ آں حضرتؐ نے فرمایا انھیں ان کے حال پر چھوڑ دو جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو رسول اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا آپ ہمیں کس چیز کی دعوت دے رہے ہیں تو آں حضرتؐ نے فرمایا کہ گواہی دو کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ہوں اور عیسیٰؑ بندے اور مخلوق ہیں جو کھاتے اور پیتے تھے اور بول و براز سے مستثنیٰ نہیں تھے۔ پھر

---

(۱) الکشاف، ج۱، ص۳۶۹۔۳۶۸

(۲) عیون اخبار الرضا، ج۱، ص۸۵ ذیل حدیث۹، باب ۷ حضرت موسیٰ کاظمؑ کی ہارون سے گفتگو

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

انھوں نے سوال کیا یہ بتایئے کہ ان کا باپ کون تھا؟ اس وقت آں حضرتؐ پر وحی نازل ہوئی ارشاد رب العزت ہوا آپ ان لوگوں سے دریافت کیجیے کہ یہ آدمؑ کے بارے میں کیا کہتے ہیں آیا وہ ایسے عبد نہیں تھے جنھیں خلق کیا گیا تھا جو کھاتے پیتے اور بول و براز کرتے اور نکاح کرتے تھے؟ نبی اکرمؐ نے ان سے دریافت کیا تو انھوں نے جواب دیا بے شک ایسا ہی تھا تو نبی اکرمؐ نے پوچھا یہ بتاؤ ان کے والد کون تھے؟ یہ سوال سن کر ان کے ہوش و حواس جاتے رہے اس وقت اللہ نے آیت نازل فرمائی اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ الخ اور فَمَنْ حَآجَّكَ فِیْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ سے فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِیْنَ تک۔

رسول اکرمؐ نے ان سے فرمایا تم مجھ سے مباہلہ کرلو اگر میں سچا ہوں تو تم پر لعنت ہوگی اور اگر میں جھوٹا ہوا تو مجھ پر لعنت کا نزول ہوگا۔ تو وہ بولے آپ نے انصاف کی بات کی ہے اس کے بعد ایک دوسرے نے مباہلے کا وعدہ کیا۔ جب وہ اپنے گھروں کو واپس آئے تو ان کے سرداروں سیّد، عاقب اور اھتم نے کہا کہ اگر وہ اپنی قوم کے افراد کو لے کر آئیں گے تو ہم ان سے مباہلہ کریں گے اور ہم سمجھ لیں گے کہ وہ نبی نہیں ہیں۔ اور اگر وہ مباہلہ کرنے کے لیے اپنے مخصوص اہل بیت کو لے کر آئیں تو ہم ان سے مباہلہ نہیں کریں گے اس لیے کہ جو اپنے اہل وعیال کو اس معاملے میں آگے بڑھاتا ہے وہ سچا ہوتا ہے جب صبح ہوئی وہ رسول اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کے ساتھ امیر المومنینؑ، فاطمہ زہراؑ، حسنؑ اور حسین علیہم السّلام تھے۔

نصاریٰ نے دریافت کیا یہ کون لوگ ہیں؟ ان سے کہا گیا یہ ان کے چچازاد بھائی ان کے وصی ان کے داماد علی ابن ابی طالب ہیں اور یہ ان کی بیٹی فاطمہؑ ہے اور یہ دونوں ان کے نواسے حسنؑ و حسینؑ ہیں۔ یہ سن کر وہ متفرق ہو گئے اور انھوں نے رسول اکرمؐ سے کہا ہم آپ کی مرضی کے مطابق جزیہ عطا کریں گے ہمیں مباہلے سے معاف فرمادیجیے۔ تو رسول اللہؐ نے ان سے جزیہ لے کر مصالحت کر لی اور وہ واپس چلے گئے۔[۱]

کتاب علل میں امام محمد تقی الجواد سے روایت ہے کہ اگر نبی اکرمؐ یہ فرماتے "تم آؤ ہم مباہلہ کریں اور تم پر لعنت بھیجیں تو وہ مباہلے کے لیے ہرگز نہ آتے اور اللہ کو معلوم تھا کہ اس کا فرستادہ نبی اس کی جانب سے رسالت کا پیغام پہنچا رہا ہے اور وہ جھوٹوں میں سے نہیں ہے اور اسی طرح نبی اکرمؐ بھی یہ جانتے تھے کہ وہ اپنے قول میں سچے ہیں لیکن نبی اکرمؐ نے اپنی جانب سے انصاف کی خاطر ایسا کیا۔[۲]

۶۲۔ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ۔

یہ بالکل صحیح واقعات ہیں جو بیان کیے گئے۔

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ۔

اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے اس جملے کے ذریعے عیسائیوں کے عقیدۂ تثلیث کی

---

(۱) تفسیر قمی، ج۱، ص ۱۰۴ (۲) علل الشرائع، ص۱۲۹، ح۱، باب ۱۰۷

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

رد کی گئی ہے۔

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔

اس کے سوا کوئی ایسا نہیں ہے جو مکمل قدرت اور نافذ ہونے والی حکمت میں اس کی برابری کر سکے تا کہ اس کی خدائی میں شریک ہو جائے۔

۶۳ – فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِالْمُفْسِدِیْنَ۔

پس اگر یہ لوگ مقابلے سے منہ موڑیں تو اللہ مفسدوں کے حال سے اچھی طرح باخبر ہے۔

یہ ایک طرح کی دھمکی ہے۔ اللہ نے پوشیدہ طور سے بیان کرنے کے بجائے بالکل واضح انداز میں یہ بتا دیا کہ دلائل سے منہ موڑنا اور توحید سے روگردانی کرنا دین کو برباد کرنا ہے، یہ نفس کی بربادی بلکہ دنیا کی بربادی پر منتہی ہوتا ہے۔

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

مقالہ

حُجّۃ الاسلام مولانا محمد رضا ایلیاء صاحب قبلہ مبارک پوری

مباہلہ کی تاریخ

مباہلہ ایک مشہور واقعہ 24 ذی الحجہ سن 9 ہجری کو رونما ہوا ہے جسے سیرت ابن اسحاق اور اور تفسیر ابن کثیر میں تفصیل سے لکھا گیا ہے. نبی (ص) نے نجران کے عیسائیوں کی جانب ایک فرمان بھیجا, جس میں یہ تین چیزیں تھیں اسلام قبول کرو, یا جزیہ ادا کرو یا جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ۔ عیسائیوں نے آپس میں مشورہ کر کے شرجیل، جبار بن فیضی وغیرہ کو حضور ص کی خدمت میں بھیجا۔ ان لوگوں نے آ کر مذہبی امور پر بات چیت شروع کر دی، یہاں تک کہ حضرت عیسی کی الوہیت ثابت کرنے میں ان لوگوں نے انتہائی بحث و تکرار سے کام لیا۔ اسی دوران وحی نازل ہوئی جس میں مباہلہ کا ذکر ہے۔ اس آیت کے نزول کے بعد نبی ص اپنے نواسوں حسن اور حسین اپنی بیٹی سیدہ فاطمہ اور داماد حضرت علی علیہ السلام کو لے کر گھر سے نکلے، دوسری طرف عیسائیوں نے مشورہ کیا کہ اگر یہ نبی ہیں تو ہم ہلاک ہو جائیں گے اور ان لوگوں نے جزیہ دینا قبول کر لیا۔

قرآن اور مباہلہ

جب ہم قرآن سے مباہلہ کی تفصیل پوچھتے ہیں تو قرآن نے ہمیں جواب دیا کہ تین دن مباہلہ کے فاتحین کی جانب سے علم جاتا رہا لیکن جب نجران والوں کے لیے علم کافی نہ ہوا تو یہ مباہلہ ہوا۔ تین دن تک پیغمبر اسلام قرآن لے جا کے قرآنی آیت کے توسط سے یہ بتاتے رہے کہ حضرت عیسیٰ اللہ کے بیٹے نہیں ہے مگر ان کی سمجھ میں نہیں آیا۔ ایک جملہ یہاں پر کہتا چلوں کہ جب پیغمبر اسلام قرآن صامت لے لے جا کے نجران عیسائیوں کو سمجھاتے رہے مگر ان کو سمجھ میں نہیں آیا جب تک قرآن ناطق کو لے گئے تو سب کو سمجھ میں آ گیا جب عیسائیوں کو قرآن صامت سمجھ میں نہیں آیا تمہارے لیے قرآن کیسے کافی ہو جائے گا۔

مباہلہ میں چلنے کا انداز اور فلسفہ

چلنے کا انداز حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چھوٹے فرزند امام حسین علیہ السلام کو آغوش میں لئے ہوئے ہیں اور اپنے دوسرے فرزند امام حسن علیہ السلام کا ہاتھ پکڑے ہوئے ہیں، یہ آیت قرآنیہ میں بیان ہوئے "أَبْنَاءَنَا" کی عینی تعبیر ہے۔ درمیان میں حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا رکھنا آگے اور پیچھے سے محافظ پیغمبر اسلام کا محافظ اعتبار سے قرار دینا آیت قرآنیہ "وَنِسَاءَنَا" کی مجسم تصویر کشی ہے اور سب آخر میں حضرت علی علیہ السلام کو لے کے چلنے میں "وَأَنْفُسَنَا" کی ترجمانی کر رہا ہے۔

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

مباہلہ کا اہم نکتہ

اس میں ایک اہم نکتہ یہ ہے کہ پیغمبر اسلام ﷺ نے جو طریقہ اپناوہ لاجواب اور صبح قیامت تک آنے والے لوگوں کے لیے مرکز ہدایت ہے ۔ پہلے خود چلے، پھر امام حسن علیہ السلام پھر شہزادی کونین علیہما السلام پھر حضرت علی علیہ السلام میں مطلب یہ ہے کہ پیغمبر اسلام ﷺ شہزادی کی عظمت کو پہچنوانا چاہتے ہیں ۔ دیکھو پہلے قدم رسول ﷺ ہوگا پھر امام کا قدم ہوگا پھر شہزادی کے قدم ہوں پھر علیؑ کے قدم ہوں گے اس کا صاف مطلب ہے کہ شہزادی کونین علیہما السلام کے قدم کے نشان بھی دنیاوالوں کی نظر میں نہ آئیں ۔ دوسرا مطلب یہ ہے جہاں جہاں رسول ﷺ کے قدم ہوں گے وہیں شہزادی کونین علیہما السلام کے مبارک قدم ہوں گے وہیں امام کے قدم ہوں گے ۔ تیسرا مطلب یہ ہے کہ آنے والے وقت میں تم لوگ دیکھ لینا جس راہ پہ میں چلوں گا اسی راہ میری بیٹی چلے گی اسی راہ میں میرا جانشین چلے ۔ اسی لیے تو فرمایا ہے ۔ ہمارا پہلا بھی محمد ﷺ ہمارا وسط بھی محمد ﷺ ہمارا ہمارا آخر بھی محمد ﷺ ہم سب کے سب محمد ﷺ ہیں ۔

اس حدیث میں پیغمبر اکرم ﷺ نے اپنے اہل بیت علیہم السلام سے فرمایا "جب میں دعا کروں تو تم لوگ آمین کہنا۔ مطلب یہ ہے کہ آمین کہنا سنت رسول ﷺ وسنت ائمہ بھی ہے ۔

نجران اور ادھرمی

جب تک قرآن پیغمبر اسلام قرآن لے لے جا کے نصاریٰ نجران والوں کو سمجھا رہے تھے تب انہیں سمجھ میں نہ آیا جب اہل بیتؑ کو ساتھ لے گئے تب انہیں باقاعدہ طور سے سمجھ میں آگیا۔ اہل بیتؑ کا وجود ہی کافی تھا تب ہی تو کہنے پر مجبور ہو گئے کہ بس ہم نے ہار مان لی ۔ ایک بات کہتا چلوں جو ہٹ دھرمی پہ آمادہ ہو اس کا علاج مشکل ہے ۔ جو نصاریٰ تھے وہ ادھرمی تھے جب انہوں نے دیکھا تو انہیں سمجھ میں آگیا بات صاف ہوگئی ادھرمیوں کو سمجھانا آسان ہے ہٹ دھرمیوں کو سمجھنا مشکل ہے

مباہلہ اور اہل بیت علیہم السلام کا تعارف

مباہلہ شیعہ عقائد کی رو سے نصاری نجران اور رسول خداؐ کے درمیان پیش آنے والا واقعہ مباہلہ نہ صرف نبی اکرمؐ کی رسالت کی حقانیت کو ثابت کرتا ہے بلکہ آپ کے ساتھ آنے والے افراد کی فضیلت خاصہ پر بھی دلالت کرتا ہے ۔ کیونکہ آپ نے تمام اصحاب اور اعزاوا قارب کے درمیان اپنے قریب ترین افراد کو مباہلے کے لئے منتخب کر کے دنیا والوں کو ان کا اس انداز سے تعارف کرایا ہے ۔

....

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

عیدِ مُباہلہ

ذی الحجہ کی چوبیسویں تاریخ کو روزِ عید مباہلہ ہے کہ جس میں آیہ مباہلہ نازل ہونے کے بعد نصاریٰ پر نفرین کرنے اور اُن پر عذاب کے نازل ہونے کی دُعا کے لئے جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم حکم خداوندی کے ماتحت حضرت امیرالمومنین علی بن ابی طالب علیہ السّلام اور حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اور امام حسن و امام حسین علیہما السّلام کو ساتھ لے کر دولت سرا سے باہر تشریف لائے۔ جب یہ پانچوں بزرگوار اُس مقام کے قریب پہنچے جو مباہلہ کے لئے مقرر تھا۔ تو نجران کے نصاریٰ ان نورانی اور پاکیزہ صورتوں کو دیکھ کر گھبرا اُٹھے۔ ان کو ایسا معلوم ہونے لگا کہ آسمان و زمین میں نزولِ عذاب کے آثار پیدا ہو رہے ہیں۔ ان میں سے جو سب سے بڑا عالم تھا وہ کہنے لگا کہ خدا کی قسم میں اس وقت ایسے چند مقدس چہرے دیکھ رہا ہوں کہ وہ اگر پہاڑ کو اپنے مقام سے ہٹ جانے کی دُعا کریں تو وہ بھی ہٹ جائے گا۔ اور اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ ان سے ہرگز ہرگز مباہلہ نہ کرنا ورنہ سب کے سب ہلاک ہو جاؤ گے۔ چنانچہ نصاریٰ نے مباہلہ کی جرأت نہ کی اور ذلّت کے ساتھ صلح کی اور جزیہ دینا قبول کیا۔ پس یہ دن دوستانِ محمدؐ وآلِ محمد علیہم السّلام کے لئے بڑی خوشی کا دن ہے کہ اس روز اسلام کو فتحِ عظیم حاصل ہوئی۔ اور خداوند عالم نے پنج تن پاکؑ کا خاص شرف دنیا کے سامنے ظاہر فرمایا۔ اسی روز حضرت امیرالمومنین علی علیہ السّلام نے بحالتِ رکوع سائل کو انگشتری عطا فرمائی۔ جس پر آپ کی شان میں آیۂ ولایت نازل ہوئی اس تاریخ غسل کرنا اور روزہ رکھنا سُنّت ہے۔ اور زیارت جامعہ کا پڑھنا مناسب ہے۔ فقراء و مساکین کو صدقہ دینا موجب ثوابِ عظیم ہے۔ اس تاریخ کی نماز بھی مثل نماز عید غدیر قبل از زوال دو رکعت ہے۔ ہر رکعت میں ایک دفعہ سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ اور دس مرتبہ سورۃ انّا انزلناہ اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے۔ اس کے بعد جو حاجت چاہے طلب کرے۔ انشاء اللہ العزیز قبول ہوگی۔ اور اس روز وہ دعاء

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

پڑھنی چاہیئے۔ جو جبرئیل امین رسولِ خدا کے پاس اُس دن لے کر نازل ہوئے۔ اس دعاء کی بہت کچھ فضیلت و عظمت منقول ہے۔ جب کوئی اس دعا کو مانگتا ہے تو وہ مستجاب ہوتی ہے۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ
بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَآئِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَكُلُّ
جَمَالِكَ جَمِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ
كَمَآ اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَّنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ
عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُّوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ
نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَّحْمَتِكَ
بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَآ اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَّنِيْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ
كَلِمَاتِكَ تَآمَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
مِنْ اَسْمَآئِكَ بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَآئِكَ كَبِيْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَآ اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ
كَمَا وَعَدْتَّنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ
عَزِيْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ
مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ
كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِي اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰى كُلِّ

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَّنِيْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ
وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ مِنْ مَّسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا وَكُلُّ مَسَائِلِكَ اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ
لِيْ كَمَا وَعَدْتَّنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَ
كُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُّلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ
وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَّنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ مِنْ عَلَائِكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عَلَائِكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِعَلَائِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَعْجَبِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ
عَجِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
مِنْ مَّنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ
كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَّنِيْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشُّئُوْنِ وَالْجَبَرُوْتِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَّكُلِّ جَبَرُوْتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِيْ
بِهٖ حِيْنَ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِبَهَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَّنِيْ اَللّٰهُمَّ

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ رِزْقِکَ بِاَعَمِّہٖ وَکُلُّ رِزْقِکَ عَامٌّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِرِزْقِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عَطَآئِکَ بِاَھْنَاۤئِہٖ وَکُلُّ عَطَآئِکَ
ھَنِیْٓئٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَطَآئِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِکَ
بِاَعْجَلِہٖ وَکُلُّ خَیْرِکَ عَاجِلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِخَیْرِکَ کُلِّہٖ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ بِاَفْضَلِہٖ وَکُلُّ
فَضْلِکَ فَاضِلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِفَضْلِکَ کُلِّہٖ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَآ اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَّنِیْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ بِکَ
وَالتَّصْدِیْقِ بِرَسُوْلِکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ وَالْوِلَایَةِ لِعَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ
وَالْبَرَآئَةِ مِنْ عَدُوِّہٖ وَالْاِئْتِمَامِ بِالْاَئِمَّةِ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ
فَاِنِّیْ قَدْ رَضِیْتُ بِذٰلِکَ یَارَبِّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ
رَسُوْلِکَ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَ
اَلْوَسِیْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْکَبِیْرَةَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَآ اٰتَیْتَنِیْ
وَاحْفَظْنِیْ فِیْ غَیْبَتِیْ وَفِیْ کُلِّ غَآئِبٍ ھُوَ لِیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ بِکَ وَالتَّصْدِیْقِ بِرَسُوْلِکَ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُکَ خَیْرَ الْخَیْرِ رِضْوَانَکَ وَالْجَنَّةَ
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِکَ وَالنَّارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْنِیْ مِنْ کُلِّ مُصِیْبَةٍ وَّمِنْ کُلِّ بَلِیَّةٍ وَّمِنْ کُلِّ
عُقُوْبَةٍ وَّمِنْ کُلِّ فِتْنَةٍ وَّمِنْ کُلِّ بَلَاۤءٍ وَّمِنْ کُلِّ شَرٍّ وَّمِنْ کُلِّ مَکْرُوْہٍ
وَّمِنْ کُلِّ مُصِیْبَةٍ وَّمِنْ کُلِّ اٰفَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی
الْاَرْضِ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَةِ وَفِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَةِ وَفِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَ

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِیْ هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّاَتِمَّ لِیْ مِنْ كُلِّ سُرُوْرٍ وَّمِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ وَّمِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ وَّمِنْ
كُلِّ فَرَجٍ وَّمِنْ كُلِّ عَافِیَةٍ وَّمِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ وَّمِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ
وَّمِنْ كُلِّ رِزْقٍ وَّاسِعٍ حَلَالٍ طَیِّبٍ وَّمِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ وَّمِنْ كُلِّ سَعَةٍ
نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الْاَرْضِ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِیْ هٰذِهِ
اللَّیْلَةِ وَفِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِیْ هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ
اِنْ كَانَتْ ذُنُوْبِیْ قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِیْ عِنْدَكَ وَحَالَتْ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ
وَغَیَّرَتْ حَالِیْ عِنْدَكَ فَاِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ لَا یُطْفَأُ
وَبِوَجْهِ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِكَ الْمُصْطَفٰی وَبِوَجْهِ وَلِیِّكَ عَلِیِّ الْمُرْتَضٰی
وَبِحَقِّ اَوْلِیَآئِكَ الَّذِیْنَ انْتَجَبْتَهُمْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّاَنْ تَغْفِرَ لِیْ مَا مَضٰی مِنْ ذُنُوْبِیْ وَاَنْ تَعْصِمَنِیْ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمْرِیْ
وَاَعُوْذُبِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ اَعُوْدَ فِیْ شَیْءٍ مِّنْ مَّعَاصِیْكَ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ
حَتّٰی تَتَوَفَّانِیْ وَاَنَا لَكَ مُطِیْعٌ وَّاَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ وَّاَنْ تَخْتِمَ لِیْ
عَمَلِیْ بِاَحْسَنِهٖ وَتَجْعَلَ لِیْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَآ اَنْتَ
اَهْلُهٗ یَآ اَهْلَ التَّقْوٰی وَیَآ اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُوحِ شیعت

(کتب اربعہ کی روشنی میں)

¥

تالیف

مرتب : مولانا رضا مہدی صاحب قبلہ۔

ترتیب و پیشکش۔
ذاکرِ اہلبیت منظر ایلیا

منجانب : حُسینی پبلیشرز (حُسینی مشن حیدر آباد)۔

جلد اول ۱

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

تَوَلّا

قل لا اسئلکم علیہ اجراً الا المودۃ فی القربیٰ
(سورۃ الشوریٰ۔آیت ۲۳)

(اے رسولؐ آپ ان مسلمانوں سے کہہ دیجئے، میں اپنی تبلیغ رسالت کی مزدوری تم سے کچھ بھی نہیں مانگتا، سوا اس کے کہ تم میرے قرابت داروں سے محبت رکھو۔(سورۃ شوریٰ آیت ۲۳)

(۱) ابو حمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ انھوں نے بیان کیا کہ حضرت امام علی ابن الحسین علیہ السلام نے ہم لوگوں سے پوچھا کہ، بتاؤ زمین کا کون سا ٹکڑا سب سے افضل ہے۔ہم لوگوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسولؐ اور فرزند رسولؐ ہی بہتر جانتے ہیں۔آپ نے فرمایا۔سنو، زمین کا سب سے افضل ٹکڑا رکن و مقام (مقام ابراھیم و حرم کعبہ) کے درمیان ہے۔لیکن اگر کوئی شخص حضرت نوح علیہ السلام کی عمر کے برابر عمر پائے (جو پچاس کم ایک ہزار سال اپنی قوم میں رہے) اور دن کو روزہ رکھے اور شب کو اس جگہ (رکن و مقام ابراھیم کے درمیان) کھڑا ہو کر عبادت کرتا رہے پھر (لیکن) ہم لوگوں کی ولایت و دوستی کے بغیر اللہ سے ملاقات (یعنی انتقال) کرے تو یہ سب عبادتیں اس کو کوئی فائدہ نہ دیں گی۔(من لایحضرہ فقیہ۔جلد دوم۔صفحہ ۱۴۹)

(۲) ابو حمزہ سے مروی ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے سنا کہ آپ نے فرمایا، علیؑ (امام المشارق والمغارب) وہ دروازہ ہیں (اللہ کا) جس کو اللہ نے کھولا ہے۔جو اس میں داخل ہوا (یعنی آپ کی امامت و اطاعت کو تسلیم کیا) وہ مومن ہے۔

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

اور جو اس سے خارج ہوا (یعنی آپ کی محبت و اطاعت سے انکار کیا) وہ کافر ہے اور جو نہ داخل ہوا اور نہ خارج (جس نے لاعلمی کی وجہ سے محبت و اطاعت کو اختیار نہ کیا) وہ اس طبقے میں ہے۔ جس کے متعلق خدا نے کہا ہے کہ، اس کے لئے میری مشیت چاہے بخشوں چاہے نہ بخشوں (اصول کافی۔ جلد اول۔ کتاب الحجت۔ صفحہ ۳۸۳۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ، حضرت علی کا دوست (شیعہ) حضرت علی کی تین مقامات پر زیارت کرے گا اور خوش ہو گا۔ موت کے وقت صراط پر اور حوض کوثر پر (من لایحضرہ فقیہ۔ جلد اول۔ صفحہ ۶۸)

(۴) ابو حمزہ ثمالی سے مروی ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا خدا نے ہمیں علیین سے پیدا کیا اور ہمارے شیعوں کے قلوب کو بھی اسی مٹی سے پیدا کیا یہی وجہ ہے کہ ان کے قلوب ہماری طرف مائل ہیں کیونکہ وہ ہماری مٹی سے بنے ہیں۔ پھر یہ آیت تلاوت کی۔

وما ادراک ما علیون کتاب مرقوم یشھدالمقربون ۔۔الخ

(اور تم کیا جانو علیین کیا ہے وہ کتاب مرقوم ہے جس کے گواہ مقرب لوگ ہیں) (اس آیت کو یہاں تک تلاوت کرنے کے بعد فرمایا) اور ہمارے دشمن سجین سے پیدا کئے گئے ہیں اور ان (دشمنوں) کے مریدوں کے دل بھی ان ہی کی مٹی سے اور بدن بھی اسی کی مٹی سے، اسی لئے ان کے دل ان کی طرف مائل ہیں۔ پھر آیت پڑھی۔

کلا ان کتاب الفجار لفی سجیین ۔ وما ادراک ماسجیین کتاب مرقوم۔۔۔۔۔الخ

(کتاب فجار سجین میں ہے۔ اور تم کیا جانو سجین کیا ہے۔ وہ کتاب مرقوم ہے (اصول کافی۔ کتاب الحجت۔ جلد اول۔ صفحہ ۳۹۶)

(۵) حسن بن راشد نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

ہے کہ ایک دن میں نے آپ سے عرض کیا کہ میں آپ پر قربان ہو کیا مسلمانوں کے لئے ان دونوں عیدوں (عید الضحیٰ و عید الفطر) کے علاوہ کوئی اور عید بھی ہے ؟آپ نے فرمایا، ہاں اے حسن اس سے زیادہ بڑی اور اس سے بھی زیادہ باشرف ۔میں نے عرض کیا وہ کس دن ۔آپ نے فرمایا، وہ دن کہ جس میں امیرالمومنین علیہ السلام خلیفہ رسولؐ مقرر ہوئے ۔میں نے عرض کیا، میں آپ پر قربان، وہ کس دن ۔فرمایا ایام گردش کرتے رہتے ہیں وہ ماہ ذی الحجہ کی اٹھارہ تاریخ تھی (الی آخر) (من لایحضرہ الفقیہ ۔ جلد دوم ۔ صفحہ ۱۵)

(۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، یا علیؑ، اسلام برہنہ ہے اس کا لباس حیا ہے ۔اس کی زینت وفا ہے ۔اس کی مروت عمل صالح ہے ۔اس کا ستون ورع و پرہیزگاری ہے ۔اور ہر شئے کی ایک بنیاد ہوتی ہے ۔اور اسلام کی بنیاد ہم اہلبیت کی محبت ہے ۔(من لایحضرہ الفقیہ ۔جلد چہارم ۔ صفحہ ۲۶۴)

(۷) امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ، مومن کسی حالت میں وفات پائے اور کسی دن، کسی ساعت میں اس کی روح قبض ہو، وہ صدیق و شہید ہوگا ۔اور میں نے اپنے حبیب، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے ۔اگر کوئی مرد مومن دنیا سے اس طرح نکلے کہ اس پر تمام روئے زمین کے گناہوں کے برابر بوجھ ہو تو اس کی موت اس کے تمام گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے ۔ پھر فرمایا ۔جو شخص لا الہ الا اللہ، خلوص دل سے کہے وہ شرک سے بری ہے ۔اور جو دنیا سے اس طرح نکلے کہ اس نے اللہ کا کسی کو شریک نہ کیا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا ۔ پھر آپؑ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی ۔

ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ و یغفر مادون ذلک لمن یشاء

(اللہ تعالیٰ، اگر اس کے ساتھ شرک کیا جائے تو اسے ہرگز نہیں بخشے گا اور اس

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

کے علاوہ سب بخش دے گا جسے چاہے گا۔ (سورۃ النساء۔ آیت ۴۸) (اس آیت کو پڑھ کر فرمایا)، یا علیؑ تمھارے شیعوں اور تم سے محبت کرنے والوں میں سے امیر المومنین نے فرمایا۔ (یہ ارشاد سن کر) میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ، یہ آیت میرے شیعوں کے لئے ہے۔ فرمایا، ہاں۔ قسم ہے پروردگار کی۔ یہ آیت تمھارے شیعوں ہی کے لئے ہے۔ یہ لوگ قیامت کے دن اپنی قبروں سے یہ کہتے ہوئے نکلیں گے،

لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ علی ابن ابی طالب حجۃ اللہ۔

ان کو نزع اکبر نہیں ستائے گا اور ان سے ملائیکہ ملاقات کر کے کہیں گے کہ یہ دن تم لوگوں کا ہے جس کا تم لوگوں سے وعدہ کیا گیا تھا۔ (من لا یحضرہ الفقیہ۔ جلد چہارم۔ [illegible] ۳۳۰ اور صفحہ ۳۰۱)

(۶) اور حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری مدینہ کے اندر انصار کی گلیوں میں گشت لگایا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ، علیؑ بہترین بشر ہیں۔ جو اس سے انکار کرے وہ کافر ہے۔ اے گروہ انصار تم لوگ اپنی اولاد کو حضرت علیؑ کی محبت سکھاؤ۔ جو اس سے انکار کرے تو اس کی ماں کے حال پر نظر ڈالو۔ (من لا یحضرہ الفقیہ۔ جلد سوم صفحہ ۲۹۷)

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

تبرّاء

فلماتبین انه عدو اللہ تبرا منه ان ابرھیم لاواہ حلیم .... الخ

(ترجمہ) جب کہ ان (حضرت ابراہیم) پر کھل گیا کہ وہ (ان کا چچا) خدا کا دشمن ہے تو انہوں نے تبرا (اظہار بیزاری) کیا۔ بیشک ابراہیم بڑے نرم دل اور بردبار تھے (سورہ توبہ۔آیت ۱۱۴)

تبرا کا مطلب اظہار بیزاری ہے۔شیعہ حضرات (حکم خدا اور رسول کے مطابق تبرا کو واجب ضرور جانتے ہیں لیکن تبرا کے معنی صرف دشمنان خدا اور رسول و دشمنان آل رسول سے بیزاری کو سمجھتے ہیں۔چنانچہ یہ آیت قرآن گواہ ہے جو حضرت ابراہیم نے اپنے چچا سے اس وقت تبرا یعنی اظہار بیزاری کیا جب کہ آپ کو معلوم ہوا کہ یہ دشمن خدا ہے۔اور یہ تبرا اس لئے بھی واجب ہے کہ اللہ نے بھی اللہ اور رسول کو اذیت دینے والوں سے اظہار بیزاری بھی کیا اور ان پر لعنت بھی کی ہے جس پر قرآن مجید کی یہ آیت گواہ ہے۔

ان الذین یوذون اللہ ورسولہ لعنھم اللہ فی الدنیا والآخرۃ واعد لھم عذاباً مھینا

(بے شک جو لوگ خدا اور اس کے رسول کو اذیت دیتے ہیں ان پر خدا نے دنیا اور آخرت دونوں میں لعنت کی ہے اور ان کے لئے رسوائی کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔(سورۃ احزاب۔آیت ۵۷)

(۱) راوی کہتا ہے میں نے ابو عبداللہ علیہ السلام سے کہا۔مجھے حدود ایمان سے آگاہ کیجئے۔فرمایا۔(حدود ایمان یہ ہیں) گواہی دینا اس کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور آنحضرتؐ جو کچھ خدا کی طرف سے لائے ہیں اس کا اقرار اور پنج گانہ نماز اور زکوۃ دینا اور ماہ رمضان کے روزے اور بیت اللہ کا حج اور ہمارے ولی کی ولایت کا اقرار اور ہمارے دشمنوں سے عداوت رکھنا اور صادقین کے ساتھ رہنا۔(اصول کافی۔جلد دوم۔صفحہ ۳۰)

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام صفوان بن مہران جمال کو اپنے ساتھ نجف اشرف لے گئے اور آداب زیارت و طریقہ۔ زیارت امیر المومنین کی تعلیم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ پھر یہ بھی کہو۔

السلام علیک یا امیر المومنین و رحمته الله وبرکاته ..... الخ

سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین اور اللہ کی رحمت و برکت ہو۔

سلام ہو آپ پر اے حبیب خدا۔ سلام ہو آپ پر اے برگزیدہ۔ خدا۔ سلام ہو آپ پر اے ولی۔ خدا۔ سلام ہو آپ پر اے حجت خدا۔ سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون اور اولین و آخرین کے علم کے وارث اور (مومن و کافر کی پیشانی پر) مہر لگانے والے۔ اے صراط مستقیم۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی۔ زکوٰۃ دی۔ لوگوں کو نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا۔ اور رسول کی اتباع کی۔ اور کتاب خدا کی تلاوت کی جو تلاوت کا حق ہے اور راہ خدا میں جہاد کا حق ادا کر دیا اور اللہ اور اس کے رسول نے لوگوں کو ہدایت و نصیحت کی اور صبر و تحمل کرتے ہوئے دین الٰہی کی طرف سے جہاد کرتے ہوئے اللہ کے رسول کی حفاظت کرتے رہے۔ اور اس کا جو اجر و ثواب اللہ کے پاس ہے اس کے حصول کی کوشش کرتے ہوئے اور جو کچھ اللہ نے اس کا بدلہ دینے کا وعدہ کیا ہے اس کی خواہش کرتے ہوئے آپ نے اپنی جان نچھاور کر دی۔ اور جس عزم و ارادہ پر آپ تھے اسی پر قائم رہتے ہوئے آپ شہید اور شاہد اور مشہود ہو کر گزر گئے۔ پس اپنے رسول کی طرف سے اور اہل اسلام کی طرف سے اللہ آپ کو بہترین جزا عطا فرمائے۔ (اور) اللہ لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو قتل کیا۔ اللہ لعنت کرے اس پر جس نے آپ کی مخالفت کی۔ اللہ لعنت کرے اس پر جس نے آپ پر افترا پردازی کی اور آپ پر ظلم کیا۔ اور اللہ لعنت کرے اس پر جس نے آپ کا حق غصب کیا اور اس پر جس کو اس کی خبر پہنچی اور وہ اس پر راضی رہا۔ میں اللہ کی بارگاہ میں ان سب سے براءت کا اظہار کرتا ہوں۔ (الی آخر) (من لا یحضرہ فقیہ۔ جلد دوم۔ صفحہ ۳۴۵)

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

(۳) فرمایا حضرت ابو جعفر علیہ السلام نے، میں اپنے والد کے ساتھ کعبہ میں آیا انہوں (میرے والد) نے دونوں ستونوں کے درمیان رخامتہ الحمراء پر نماز پڑھی اور فرمایا یہی وہ جگہ ہے جہاں قوم نے یہ معاہدہ کیا تھا کہ اگر رسول اللہ صلعم کا انتقال ہوجائے تو امر خلافت کو اہلبیت (رسولؐ) میں سے کسی کی طرف ہرگز جانے نہ دینا۔ میں نے کہا وہ کون لوگ تھے؟ فرمایا، اول و ثانی اور ابو عبیدہ ابن جراح اور سالم بن حبیبہ۔ (فروع کافی۔ جلد چہارم۔ صفحہ ۴۸۶)۔

Compiled By: Maulana Manzar Aliya sb & Presented By: jafrilibrary.com

Shia Books PDF

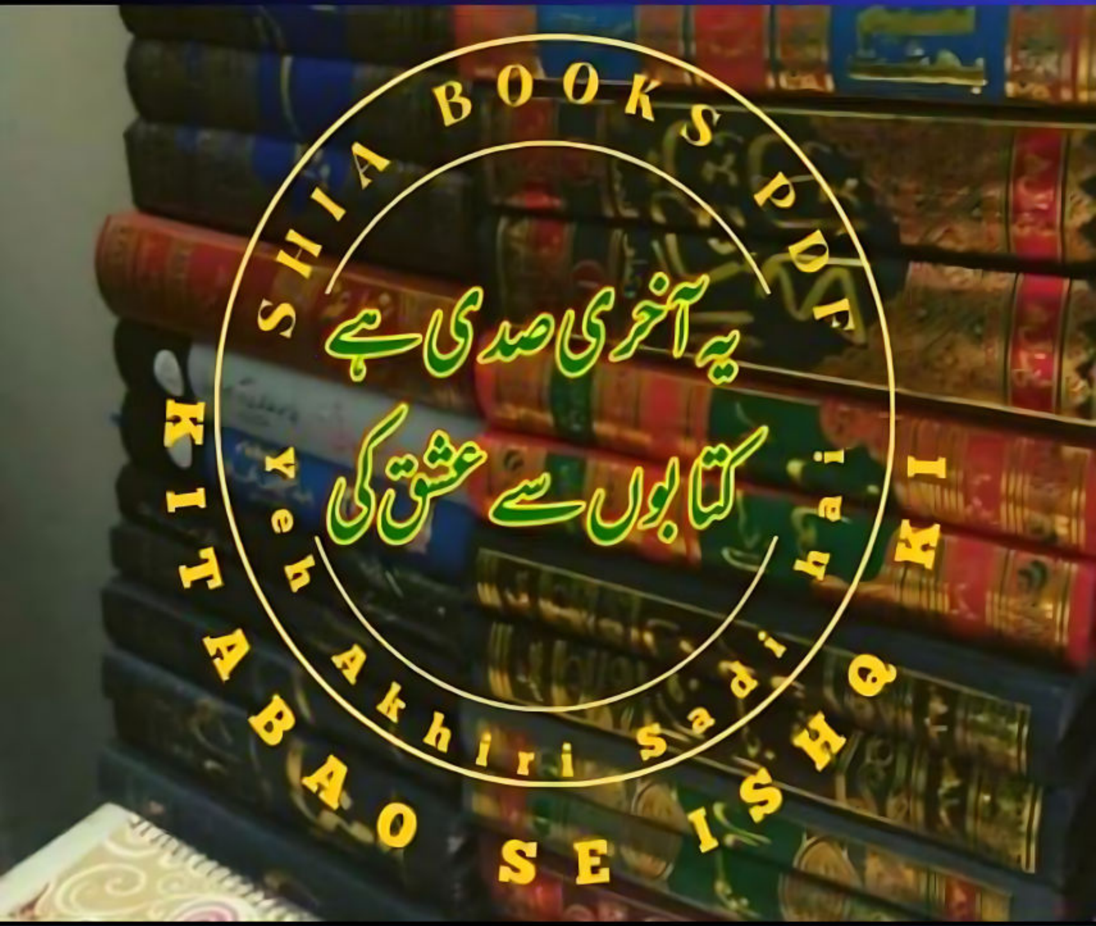

MOULANA MANZAR AELIYA
9391287881
Hyderabad,
India